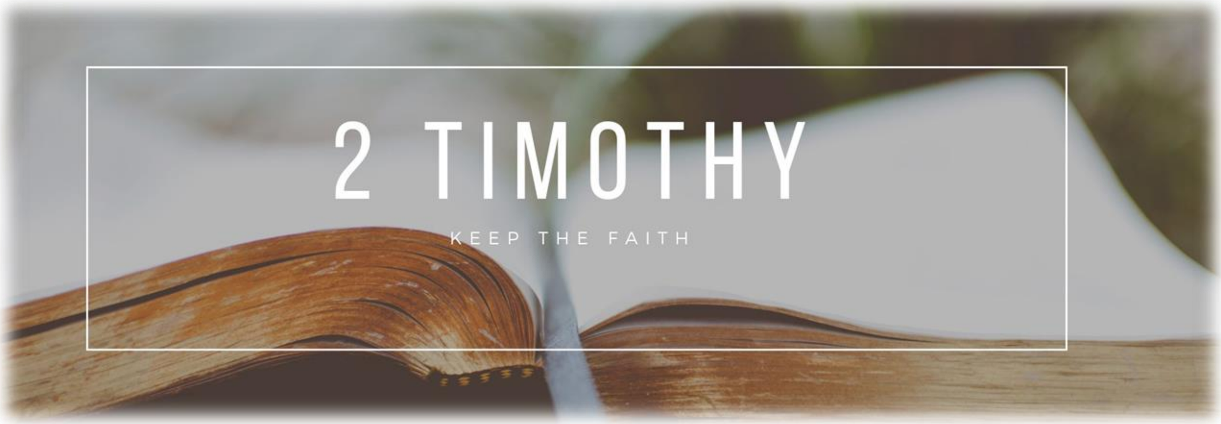

2 تیمتھیس کا خلاصہ

مصنف: 2 تیمتھیس 1 باب 1 آیت بیان کرتی ہے کہ اِس کتاب کا مصنف پولس رسول ہے۔

سنِ تحریر: 2 تیمتھیس کی کتاب غالباً 67 بعد از مسیح میں پولس رسول کی شہادت سے تھوڑی دیر پہلے لکھی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: پولس رسول روم کے اندر قید کی حالت میں اپنے آپ کو بہت ہی تنہا محسوس کر رہا تھا، اُسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اُسے سب نے چھوڑ دیا ہے۔ اُس وقت پولس رسول کو یہ احساس بھی ہوا کہ اُس کی زمینی زندگی اپنے اختتام کے قریب ہے۔ 2 تیمتھیس کی کتاب دراصل پولس رسول کے آخری الفاظ پر مشتمل ہے۔ اگرچہ پولس رسول کی اپنی زندگی پریشانیوں کا شکار تھی لیکن اُس نے اپنے حالات کو پسِ پشت ڈال دیا اور اِس خط کے اندر وہ کلیسیاؤں اور خاص طور پر تیمتھیس کے لیے اپنی فکر کا اظہار کرتا ہے۔ پولس رسول اپنے آخری الفاظ کو تیمتھیس اور باقی ایمانداروں کی اِس بات میں حوصلہ افزائی کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے کہ وہ اپنے ایمان پر قائم رہیں (2 تیمتھیس 3 باب 14 آیت) اور یہ کہ تیمتھیس یسوع مسیح کے کلام کی منادی کرے (2 تیمتھیس 4 باب 2 آیت)۔

کلیدی آیات: 2 تیمتھیس 1 باب 7 آیت: "کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔"

2 تیمتھیس 3 باب 16-17 آیات: "ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راست بازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

2 تیمتھیس 4 باب 2 آیت: "کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔"

2 تیمتھیس 4 باب 7-8 آیات: "مَیں اچھی کشتی لڑ چکا۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لیا۔ مَیں نے اِیمان کو محفوظ رکھا۔ آیندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادِل منصف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن دے گا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزو مند ہوں۔"

مختصر خلاصہ: پولس رسول تیمتھیس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ مسیح کی ذات کے لیے پُرجوش رہے اور اپنے مسیحی عقائد پر مضبوطی سے قائم رہے (2 تیمتھیس 1 باب 1-2 اور 13-14 آیات)۔ پولس رسول تیمتھیس کو یاد دلاتا ہے کہ وہ تمام غلط عقائد، غلط سرگرمیوں اور ہر ایک غیر اخلاقی چیز سے بچ کر رہے (2 تیمتھیس 2 باب 14-26 آیات)۔ اخیر زمانے میں مسیحی ایمان کے حوالے سے بہت زیادہ ایذا رسانی کیساتھ ساتھ مسیحی ایمان سے برگشتگی بھی بڑھ جائے گی (2 تیمتھیس 3 باب 1-17 آیات)۔ پولس اپنے خط کا اختتام ایک بہت ہی تاکیدی درخواست کے ساتھ کرتا ہے کہ تیمتھیس اور سبھی ایماندار اپنے ایمان پر قائم رہیں تاکہ وہ ایمان کی دوڑ اچھے طریقے سے دوڑ سکیں اور ایمان کی اچھی کشتی لڑ سکیں (2 تیمتھیس 4 باب 1-8 آیات)۔

پرانے عہد نامے کے ساتھ ربط: پولس رسول تیمتھیس اور اُس علاقے کے دیگر پاسبانوں کو جھوٹے اُستادوں کی تعلیم اور ریاکاری سے بچانے کے لیے اِس قدر فکر مند تھا کہ اُس نے اپنی بات کو سمجھانے کے لیے مصری جادوگروں کی کہانی کو بیان کیا جنہوں نے موسیٰ کا مقابلہ کیا تھا (خروج 7 باب 11، 22 آیات؛ 8 باب 7، 18، 19 آیات اور 9 باب 11 آیت)۔ اگرچہ پرانے عہد نامے میں اُن جادوگروں کے ناموں کو بیان نہیں کیا گیا، لیکن روایت بیان کرتی ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے سونے کا بچھڑا بنانے کے لیے لوگوں کو اُبھارا تھا اُن میں سے کچھ لوگ اُن جادوگروں کو جانتے تھے، اور شاید اُن جادوگروں میں سے کچھ اُن کے ساتھ بھی شامل تھے اور جب موسیٰ پہاڑ سے نیچے آیا تو باقی بُت پرستوں کے ساتھ اُن سب کو قتل کر دیا گیا تھا (خروج 32 باب)۔ پولس یہاں پر اِس بات کی پیشن گوئی کرتا ہے کہ وہ سب لوگ جو خُداوند یسوع مسیح کی گواہی کا انکار کرتے ہیں اُن کا انجام بھی بالکل ایسا ہی ہو گا اور بالآخر اُن کی نادانی سب لوگوں پر ظاہر کر دی جائے گی (2 تیمتھیس 3 باب 9 آیت)۔

عملی اطلاق: مسیحی زندگی میں اکثر بہت سارے لوگ بڑی آسانی کے ساتھ اصل راہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ اپنے اُس انعام (راستبازی کے تاج) پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے جو ہم آسمان پر اپنے خُداوند یسوع مسیح سے حاصل کریں گے (2 تیمتھیس 4 باب 8 آیت)۔ ہمیں تمام طرح کی جھوٹی تعلیمات اور بے ایمانی کے اعمال سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایسا صرف اُسی وقت ممکن ہو سکتا ہے جب خُدا کا کلام ہماری مضبوط

بنیاد ہو اور ہماری جڑیں اُس کلام کے اندر پیوست ہوں، اِس کے ساتھ ساتھ ہم بڑی مضبوطی کے ساتھ اِس بات پر قائم رہیں کہ ہم کسی بھی غیر بائبلی چیز کو قبول نہ کریں۔